حضرت مسعودِ ملّت

کے

آثارِ علمیہ

از

ابو السرور محمد مسرور احمد
بی۔ ایس سی

ادارۂ مسعودیہ
۶/۲ ۔ ۵۔ ای، ناظم آباد، کراچی، اسلامی جمہوریہ پاکستان
۱۴۱۸ ھجری — ۱۹۹۷ عیسوی

Marfat.com

Marfat.com

حضرت مسعودِ ملّت

کے

آثارِ علمیہ

از

ابوالسرور محمد مسرور احمد

بی۔ایس۔سی

ادارۂ مسعودیہ

۶/۲، ۵۔ای، ناظم آباد، کراچی، اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۴۱۸ھجری — ۱۹۹۷عیسوی

Marfat.com

حقوق طباعت بحق مصنف محفوظ ہیں

۱۔ نام کتاب	:	مسعود ملت کے آثار علمیہ
۲۔ مولف	:	ابوالسرور محمد مسرور احمد
۳۔ کمپوزنگ	:	رضا گرافکس، برنس روڈ کراچی
۴۔ مطبع	:	رئیل پرنٹرز کراچی فون : ۲۶۲۰۴۴۴۔ ۲۶۲۰۶۶۶
۵۔ ناشر	:	ادارہ مسعودیہ، کراچی
۶۔ اشاعت	:	اول
۷۔ طباعت	:	۱۴۱۷ھ / ۱۹۹۷ء
۸۔ تعداد	:	گیارہ سو
۹۔ ہدیہ	:	۲۰ روپے

ملنے کے پتے

۱۔ ادارہ مسعودیہ، ۲/۶، ۵۔ ای، ناظم آباد، کراچی

۲۔ ادارہ مسعودیہ، ۱۱۔ میں روڈ، لاہور

۳۔ ادارہ مظہر اسلام، مجاہد آباد، مغل پورہ، لاہور

۴۔ مکتبہ قادریہ، دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ، لاہور

۵۔ المختار پبلی کیشنز، ۲۵۔ جاپان مینشن، ریگل، صدر، کراچی

Marfat.com

چمن زار

☆ انتساب

☆ ابتدائیہ — محمد عبدالستار طاہر

☆ تعارف — محمد عبدالستار طاہر

☆ حروف آغاز — محمد مسرور احمد

☆ آئینہ خانہ — دانشوران ہم عصر

☆ کہکشاں

☆ مسعود ملت کے آثار علمیہ — محمد مسرور احمد

Marfat.com

انتساب

حضرت جد امجد

شیخ الاسلام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمتہ

کے نام ــــــــــــــ

گرچہ خوردیم نسبتے ست بزرگ
ذرہ آفتاب تابانیم

ابو السرور محمد مسرور احمد

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتدائیہ

"انسان ایک دنیا ہے' یہ ایک دنیا بے شمار دنیاؤں پر مشتمل ہے اس کی ان گنت جہتیں ہیں' مختلف حیثیات ہیں' کہیں خود کو جاننے کی کوشش کرنا' کہیں دوسروں کو جاننے کی کھوج میں رہنا —— ایک سلسلہ ہے کہ چلتا ہی چلا جاتا ہے ——

لیکن کسی کی نظر میں جب کوئی محبوب ٹھہرتا ہے تو پھر محبوب کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جاننے کی کوشش ہوتی ہے۔ اس آرزو میں آدمی جہاں تک ممکن ہو اپنے ذرائع استعمال کرتا ہے ——

حضرت مسعود ملت قبلہ پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد دامت برکاتہم العالیہ ایک قلم کار کی حیثیت سے ۱۹۶۶ء میں ہی اندرون ملک و بیرون ملک جانے پہچانے جانے لگے تھے۔ جیساکہ "منادی" (دہلی) نے لکھا ہے۔

—— اس حقیقت سے انکار ناممکن ہے کہ حضرت مسعود ملت نے امام احمد رضا پر تحقیق کا آغاز کیا تو یہ دائرہ کار بین الاقوامی سطح تک پھیل گیا۔ وہ ۱۹۷۰ء سے امام احمد رضا کی شخصیت اور علمی کارناموں کو جدید انداز میں مختلف جہتوں سے تحقیقی کام کیا۔ اب امام احمد رضا پر کام کرنے والے محققین کی رہنمائی اور نگرانی کررہے ہیں۔ انہوں نے امام احمد رضا کی عبقری شخصیت کو عالمی سطح پر روشناس کرایا۔ محبت کے غیر مرئی اور غیر فانی جذبے نے فاصلوں کو سمیٹ لیا —— ایک عاشق رسول کی یہ زندہ کرامت ہے۔

○

آپ کے منفرد انداز نگارش نے گزشتہ ۴۵ سالوں (۱۹۵۱ء تا ۱۹۹۶ء) میں عالمی سطح پر آپ کو متعارف کرایا ہے۔

Marfat.com

آپ کے ضمنی حالات "تذکرہ مظہر مسعود" مطبوعہ کراچی ۱۹۶۹ء میں ملتے ہیں ——— پھر ۱۹۷۹ء میں مولانا محمد صدیق ہزاروی نے "تعارف علمائے اہل سنت" مطبوعہ لاہور میں آپ کے مختصر حالات بیان کئے ——— قدرے تفصیل سے پروفیسر محمد عارف صاحب (صدر شعبہ اردو، گورنمنٹ کالج، بہاول پور) نے "تذکرہ مسعود" کے عنوان سے آپ کے بارے میں لکھا ——— یہ تذکرہ مجمل بھی ہے۔ اور مفصل بھی ——— اہل تجسس و تشنگان محبت کو اس مقالہ میں آپ کے بارے میں جاننے کو کافی کچھ ملا۔ یہ مقالہ "سیرت مجدد الف ثانی" مطبوعہ کراچی ۱۹۸۳ء میں مصنف کے تعارف کے طور پر شامل کیا گیا۔

آپ کی سوانح کے سلسلہ میں مزید پیش رفت ہوئی ——— آپ کے تفصیلی حالات سندھ یونیورسٹی، حیدرآباد، سندھ کی ریسرچ اسکالر محترمہ آر۔ بی مظہری صاحبہ نے "جہاں مسعود" کی صورت میں پیش کئے۔ تین صد صفحات پر مشتمل، یہ تحقیقی سوانح ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی نے ۱۹۸۵ء میں شائع کی تھی۔ "جہاں مسعود" میں آر۔ بی مظہری صاحبہ نے اپنے انداز میں جہان مسعود کو آشکارا کیا ہے۔

اس کتاب میں ۱۹۵۷ء کے درمیانی ۲۸ سالہ علمی خدمات کا ذکر کیا گیا ہے۔ "جہان مسعود" کی ترتیب اس طرح سے ہے :

☆ پہلے باب میں سوانحی اشارے ہیں،

☆ دوسرے باب میں علمی آثار کی تفصیلات ہیں،

☆ تیسرے باب میں بہت سے علماء و صوفیہ ——— پروفیسر و ڈاکٹر، اور دانشوروں کے تاثرات ہیں جو باعتبار تاریخ و سنین منتخب کئے گئے۔

☆ چوتھے باب میں قبلہ ڈاکٹر صاحب کے نام بہت سے فضلاء کے مکتوبات پیش کئے گئے ہیں، یہ مکتوبات بھی باعتبار تاریخ و سین مرتب کئے گئے ہیں۔

☆ پانچویں باب میں ان کتب و رسائل اور اخبارات کا تفصیلی اشاریہ ہے۔ جن سے اس کتاب کی تدوین میں مدد لی گئی یا جن میں قبلہ ڈاکٹر صاحب کا کسی نہ

Marfat.com

کسی عنوان سے ذکر آیا ہے۔

بعد ازاں احقر نے "منزل بہ منزل" مرتب کی، جسے انٹرنیشنل پبلی کیشنز حیدر آباد، سندھ نے ۱۹۹۱ء میں شائع کیا۔ یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ اول حصہ آپ کے سن وار اشاراتی حالات پر مشتمل ہے لکھا دوسرا حصہ قرطاس و قلم کے عنوان سے شامل ہے۔ اس حصہ میں ۱۹۵۱ء سے لے کر ۱۹۹۱ء تک کی نگارشات و مطبوعات کو باعتبار سنین پیش کیا گیا۔

۱۹۹۳ء میں احقر کی مرتبہ کتاب "تخصصات حضرت مسعود ملت" ادارہ مظہر اسلام، لاہور نے شائع کی۔ آپ نے خصوصیت سے جن موضوعات پر لکھا ہے، اس کتاب میں انہی موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ان میں یہ موضوعات ہیں۔

☆ اختصاص قرآن حکیم
☆ اختصاص سیرت پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
☆ اختصاص حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ
☆ اختصاص میر سید علی غمگین دہلوی علیہ الرحمہ
☆ اختصاص امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ
☆ اختصاص مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ

حیران کن بات یہ ہے کہ پاکستانی قلمکاروں پر تحقیق کا آغاز بھارت سے ہوا۔ سب سے پہلے مشہور نقاد اور ماہر نفسیات پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم اختر پر مقالہ ڈاکٹریٹ لکھا گیا۔ پھر نامور ادیب مرزا ادیب نے اردو ڈرامہ نگاری کے میدان میں جو نمایاں خدمات انجام دیں۔ اس کے اعتراف کے طور پر بھارت میں پی۔ ایچ۔ ڈی کے دو پراجیکٹ منظور کیے گئے۔[۱]

۱۔ ☆ "مرزا ادیب بطور ایک ڈرامہ نگار ———"
ریسرچ۔ محترمہ زہرہ شمائل ایم۔ اے
زیر نگرانی پروفیسر ڈاکٹر شاکر خلیق
"صدر شعبہ اردو، ایل۔ این متھلا یونیورسٹی۔ دھینگا
☆ "اردو افسانے کے ارتقاء میں مرزا ادیب کا حصہ ———"
ریسرچ ——— جمیل اختر کمال ایم۔ اے (بقیہ اگلے صفحہ پر)

Marfat.com

اب حال ہی میں مولانا محمد اعجاز انجم لطیفی صاحب کا پی۔ ایچ۔ ڈی کا پراجیکٹ منظور ہوا ہے۔ وہ بہار یونیورسٹی' مظفر پور (بھارت) سے پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد دامت برکاتہم العالیہ' پر ڈاکٹریٹ کا مقالہ لکھ رہے ہیں۔ عنوان ہے :

"ڈاکٹر مسعود احمد ——— حالات و خدمات"

مقالہ ڈاکٹریٹ کے چھ باب ہیں :

☆ ڈاکٹر مسعود احمد ——— احوال و آثار
☆ ڈاکٹر مسعود احمد ——— ایک دینی مفکر اور دانشور کی حیثیت سے
☆ ڈاکٹر مسعود احمد کی نثری نگارشات
☆ ڈاکٹر مسعود ——— ایک صاحب طرز انشاء پرداز کی حیثیت سے
☆ ڈاکٹر مسعود احمد و ادبی خدمات
☆ محاکمہ
☆ کتابیات

احقر نے "تذکار مسعود ملت" کے عنوان سے ان تمام تحریروں کو جمع کیا ہے جو حضرت مسعود ملت کے بارے میں آج تک لکھی گئیں۔ ممکن ہے کہ کوئی تحریر دستیاب نہ ہوسکی ہو۔ غالب امکان یہی ہے کہ تمام تحریرات شامل ہوگئی ہیں۔ سوائے "جہان مسعود" اور "منزل بہ منزل" کے ——— کہ ان کی اپنی ایک حیثیت ہے۔

اس مجموعہ کے ترتیب دینے کا مقصد یہ ہے کہ مستقبل قریب میں قبلہ حضرت مسعود ملت پر ریسرچ کرنے والوں کو ماضی میں اس حوالے سے لکھی جانے والی تمام تحریریں یکجا میسر آسکیں۔ اور انہیں رجوع کرنے میں سہولت رہے۔

اب محترم و مکرم برادرم عزیز ملت جناب صاحبزادہ ابو السرور محمد مسرور احمد

زیرنگرانی ——— پروفیسر ڈاکٹر مناظر عاشق ہرگانوی
صدر شعبہ اردو' مارواڑی کالج' بھاگل پور

۱۹۸۷ء میں عثمانیہ یونیورسٹی' حیدرآباد دکن کے شعبہ اردو کے پروفیسر ڈاکٹر یوسف سرمست کی زیرنگرانی محمد تاتار خان نے "مرزا ادیب کے ڈراموں کا تنقیدی جائزہ" لکھ کر ایم۔ فل کی ڈگری حاصل کی۔

Marfat.com

صاحب (ایم۔ ایس۔ سی فزکس) نے زیر نظر کتاب "مسعود ملت کے آثار علمیہ" مرتب فرمائی ہے۔ سائنس کا طالب علم ہوتے ہوئے انہوں نے بڑے سلیقے اور محنت سے یہ کتاب مرتب کی ہے۔ اس کی ترتیب و تدوین کے انداز سے حضرت قبلہ مسعود ملت کا رنگ جھلکتا ہے۔ یہ ان کی پہلی تحریری کاوش ہے جو ہم تک پہنچ رہی ہے۔ مستقبل قریب میں درج ذیل مجوزہ کتب ان کی کاوش سے منظرعام پر آنے والی ہیں۔

☆ مقالات مسعودی — جلد اول ——— قرآن و سیرت
☆ مقالات مسعودی — جلد دوم ——— اردو شعراء
☆ مقالات مسعودی — جلد سوم ——— فارسی شعراء
☆ مقالات مسعودی — جلد چہارم ——— متفرقات

مقام مسرت و شکر ہے کہ ہمیں صاحبزادہ محمد مسرور احمد صاحب کی اس علمی و تحقیقی کتاب سے استفادہ کا موقع ملا۔ اور احقر کو اس پر تقدیم لکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

مولیٰ پاک کے حضور دعا ہے کہ ہمارے ممدوح مسرور صاحب بھی اپنے اسلاف کی طرح دین و دنیا کی سعادتیں سمیٹیں اور محبتیں نچھاور کریں ———

اللھم ربنا آمین۔ بجاہ سید المرسلین۔ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و ازواجہ و اصحابہ وسلم۔

خاکپائے صاحبدلاں

محمد عبدالستار طاہر

معرفت۔ ماڈرن پلاسٹک اسٹور
E-III/A پیر کالونی۔ والٹن
لاہور کینٹ۔ پوسٹ کوڈ نمبر ۵۴۸۱۰

۵؍ صفر المظفر ۱۴۱۷ھ
۲۱؍ جون ۱۹۹۶ء
بروز جمعتہ المبارک

Marfat.com

شہزادہ مسعود ملت

تعارف ——— ابو السرور محمد مسرور احمد

از محمد عبد الستار طاہر

عزیز ملت صاحبزادہ ابو السرور محمد مسرور احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ حضرت مسعود ملت قبلہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب زید عنایتہ' کی اکلوتی نرینہ اولاد ہیں ——— آپ دو بہنوں سے چھوٹے اور ایک سے بڑے ہیں۔ یعنی آپ حضرت مسعود ملت کی منجھلی اولاد ہیں۔

آپ کی ولادت باسعادت ۱۱؍ شوال المکرم ۱۳۹۰ھ / ۱۱؍ دسمبر ۱۹۷۰ء بروز جمعۃ المبارک کراچی میں ہوئی ——— تاریخی نام شاہ مبشر احمد فاروقی (۱۳۹۰ھ) ہے۔ آپ کی ولادت کی برکت سے ۱۹۷۰ء میں ہی حضرت مسعود احمد ملت کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری ملی۔ آپ نے قرآن کریم سے تعلیم کا آغاز کیا' تجوید و قراء ت سے قرآن پاک کی تکمیل کی۔

۱۹۸۷ء میں گورنمنٹ ہائی اسکول' مکلی (ٹھٹھہ۔ سندھ) سے فرسٹ کلاس میں سائنس میں میٹرک کیا۔

۱۹۸۹ء میں گورنمنٹ ڈگری کالج' ٹھٹھہ' سندھ سے فرسٹ کلاس میں انٹرمیڈیٹ کیا۔ ۱۹۹۲ء میں شاہ عبداللطیف یونیورسٹی خیرپور (سندھ) سے فرسٹ ڈویژن میں بی۔ ایس۔ سی کیا۔

حضرت مسعود ملت فرماتے ہیں :

☆ آپ اپنے جد امجد مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ کے ہم شکل بھی ہیں اور ہم مزاج بھی ———

☆ اطاعت شعاری اور فرمان برداری ان کے خمیر میں شامل ہے

☆ ان کی طبیعت میں حمیت و غیرت' سخاوت و غریب پروری داخل ہے

Marfat.com

☆ بڑے متحمل مزاج، باوقار اور خاموش طبع ہیں، بڑے دھیمے لہجے میں بات کرتے ہیں۔

☆ ان کو غائبانہ اپنے جد امجد کا فیض ملا ہے —— تقریباً ۱۲ پوتوں میں یہ امتیاز صرف انہی کو حاصل ہے ——

☆ فطرتاً متبع سنت ہیں، ان کے چہرے پر داڑھی بھی ہے ——

☆ دوستوں میں نمازی دوستوں کا انتخاب کرتے ہیں ——

☆ تواضع و خاطرداری میں بہت پیش پیش رہتے ہیں ——

☆ خطرناک حالات میں بھی وہ استقامت و استقلال کا مظاہرہ کرتے ہیں ——

☆ اپنے خادموں اور ملازموں کا کام بھی کر دیتے ہیں، یہ ان کی انکساری و ہمدردی ہے۔

☆ اپنا کام خود کرتے ہیں بلکہ دوسروں کے لئے مستعد رہتے ہیں۔

☆ پڑوسیوں کا خاص خیال رکھتے ہیں ——

☆ ماہانہ محفل اور عرس شریف میں باوقار انداز میں تقریر بھی کرتے ہیں

☆ طبیعت میں استغناء و بے نیازی ہے، مال و دولت کی طرف بالکل توجہ نہیں۔

جون ۱۹۹۱ء میں اپنے والدین کی معیت میں حج بیت اللہ شریف کیا۔ حضرت مسعود ملت قبلہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب نے مکہ **معظمہ** میں ۲۵ر جون ۱۹۹۱ء / ۱۸ر ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ کو سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ مظہریہ میں بیعت فرما کر اجازت و خلافت مرحمت فرمائی۔

مفتی محمد مکرم احمد سجادہ نشین خانقاہ عالیہ مظہریہ مسجد فتح پوری، دہلی نے اپنے قیام کراچی کے دوران ۲۷ر صفر المظفر ۱۴۱۲ھ / ۵ر ستمبر ۱۹۹۱ء بروز جمعۃ المبارک چہار سلاسل طریقت نقشبندیہ، قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ میں خلافت و اجازت بیعت سے نوازا اور اپنے خاص عملیات کی اجازت مرحمت فرمائی۔ دینی علوم مطالعے میں

Marfat.com

رہتے ہیں، وہ تقریر بڑے دل نشین انداز سے کرتے ہیں ——

١٩٩٦ء میں کراچی یونیورسٹی سے اطلاقی طبیعیات میں ایم۔ ایس۔ سی (فائنل) کا امتحان دیا ہے، دعا ہے اللہ تعالیٰ شہزادہ موصوف کو دین و دنیا میں سرفراز فرمائے اور اپنے اسلاف کرام کا سچا جانشین بنائے اور اس چشمہ فیض کو جاری و ساری رکھے۔ آمین

احقر محمد عبد الستار طاہر

لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حروف آغاز

"مسعود ملت کے آثار علمیہ" کے عنوان سے اس رسالے میں والدی و مرشدی پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی کی صرف تصانیف' تالیفات و تراجم کی تفصیلات پیش کی جا رہی ہیں۔ جن کی تعداد ایک سو سے زیادہ ہے آپ کی نگارشات کی فہرست بہت طویل ہے۔ ان میں تصانیف' تالیفات' تراجم' مضامین' مقالات' خطبات اور پیغامات وغیرہ سب ہی کچھ ہے۔ جن کی تعداد ۵۰۰ کے لگ بھگ ہے ——— بعض نگارشات ایسی بھی ہیں جو محفوظ نہ رکھی جاسکیں۔ مثلاً" "رنگ عرفاں" کے عنوان سے ۳۰ برس پہلے جو تفسیری نکات کا سلسلہ شروع کیا تھا وہ محفوظ نہ رہ سکا ———

یہاں تصنیف و تالیف کے بارے میں وضاحت ضروری ہے' اس لئے کہ قارئین بالعموم دونوں کو ایک ہی شے خیال کرتے ہیں۔ "سیرت مجدد الف ثانی" مطبوعہ کراچی ۱۳۹۶ھ / ۱۹۷۶ء میں صفحہ ۲۵۶ پر "زبدۃ المقامات" کے حوالے سے لکھا ہے کہ

"کتاب و رسائل یا تو "تصنیف ہوتے ہیں یا تالیف ———"

☆ تالیف یہ ہے کہ دوسرے لوگوں کی باتوں کو مناسب سیاق و سباق کے ساتھ یکجا کر دیا جائے ———

☆ تصنیف یہ ہے کہ ان علوم و نکات کو بیان کیا جائے جو خود پر وارد ہوئے ہوں یا الہام و کشف صادق ہوں ---

آپ کو لکھتے ہوئے چالیس برس گذر گئے ——— الحمد للہ مسلسل لکھ

ا۔ دو تین موضوعات پر "رنگ عرفاں" دستیاب ہوا' جو پہلے حیدر آباد کے مجلہ "فانوس" میں اور بعدازاں ماہنامہ "ضیائے حرم" لاہور اور ماہنامہ "القول السدید" لاہور میں شائع ہوا ——— علاوہ ازیں بکثرت خطبات اور تقاریر محفوظ نہ رہ سکیں ———

Marfat.com

رہے ہیں، آپ ابتداء ہی سے اپنا وقت باتوں میں اور بے فائدہ ملاقاتوں میں ضائع نہیں کرتے ——— مفید علمی کاموں میں اپنا وقت صرف کرتے ہیں ——— اس لئے بہت کچھ کام ہوگیا ——— آپ کی نگارشات کی رفتار تیز سے تیز تر ہوتی جاتی ہے۔ ہر سال تقریباً" دس چھوٹی بڑی تصانیف اور تقدیمات کا اضافہ ہوتا ہے ——— تقریباً" بیس تقاریر اور بارہ دراسات و خطابات جن کی ریکارڈنگ اور تدوین کا کام پروفیسر ڈاکٹر محمد مجید اللہ قادری صاحب، محمد افسر مسعودی اور حاجی محمد الیاس مسعودی کر رہے ہیں ——— دنیا سے آنے والے خطوط کے جوابات کی تعداد بھی ہر سال ایک ہزار سے کم نہ ہوگی ———

۱۹۹۱ء تک لکھے جانے والے مقالات و مضامین وغیرہ کی فہرست جناب محمد عبدالستار طاہر صاحب نے اپنی کتاب "منزل بہ منزل" مطبوعہ حیدر آباد، سندھ ۱۹۹۱ء میں دے دی ہیں۔ جن کی مجموعی تعداد چار سو کے قریب ہے ——— چند برسوں سے تصنیف و تالیفات پر توجہ مرکوز ہے ——— مضمون نگاری کا سلسلہ تقریباً" بند ہے البتہ مدیران جرائد تصانیف سے مضامین لے کر شائع کرتے ہیں ——— کبھی کبھی کے اصرار پر تقدیم بھی لکھ دی جاتی ہیں ———

آپ کی رہنمائی میں دنیا کی مختلف یونیورسٹیوں کے کئی فضلاء نے ڈاکٹریٹ کے لئے مقالات مکمل کئے ——— اس وقت بھی پاکستان، ہندوستان، انگلستان اور مصر وغیرہ میں فضلاء آپ کی رہنمائی میں کام کر رہے ہیں ---- آپ ہر کام اللہ کے لئے کرتے ہیں۔ کسی سے کوئی غرض نہیں رکھتے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی نگارشات اور مختلف زبانوں میں ان کے ترجمے پاکستان، ہندوستان، امریکہ، افریقہ وغیرہ سے شائع ہو رہے ہیں ——— اور یہ سلسلہ اشاعت عالمگیر ہوتا جا رہا ہے

آپ کی شخصیت پر اب تک متعدد کتابیں پاکستان سے شائع ہو چکی ہیں۔
ان میں مندرجہ ذیل قابل ذکر ہیں :۔

☆ جہان مسعود، مرتبہ آر۔ بی مظہری، مطبوعہ کراچی ۱۹۸۵ء

Marfat.com

☆ منزل بہ منزل، مرتبہ محمد عبدالستار طاہر، مطبوعہ حیدر آباد، سندھ ۱۹۹۱ء

☆ تخصصات مسعود ملت، مرتبہ محمد عبدالستار طاہر، مطبوعہ لاہور ۱۹۹۳ء

آپ کی شخصیت کے حوالے سے بہت سے حضرات نے لکھا ہے۔ یہ مضامین و مقالات پچاس کے قریب ہیں۔ ان سب کو مجموعی صورت میں ''تذکار مسعود ملت'' کے عنوان سے محمد عبدالستار طاہر نے مرتب کیا ہے۔ یہ کتاب کمپوز ہو چکی ہے۔

آپ دنیائے علم و ادب میں تیس برس پہلے ہی مشہور ہو چکے تھے۔ چنانچہ خواجہ حسن ثانی نظامی نے ماہنامہ ''منادی'' نئی دہلی شمارہ دسمبر ۱۹۶۶ء میں لکھا:

''مولانا مسعود صاحب تو قلمکار کی حیثیت سے
ہندو پاک میں نمایاں مقام کے مالک ہیں۔''

آپ کی ہر دل عزیزی کا اندزہ ان رپورٹوں (ACRS) کے مطالعہ سے ہوتا ہے جو حکام بالا نے آپ کے بارے میں اپنی وزارت کو بھیجیں ——— ان لکھنے والوں میں ہر قسم کے حکام تھے، سنی بھی تھے، شیعہ بھی، دیوبندی بھی اور آزاد خیال بھی، مگر کسی نے بھی مخالف ریمارکس نہیں لکھے، سب نے تعریفی کلمات لکھے۔

آپ کی تدریسی، تعلیمی اور تحقیقی (قومی اور بین الاقوامی) خدمات پر آپ کو اب تک ایک سلور میڈل اور چار گولڈ میڈل مل چکے ہیں۔ یہ تمغات صدر مملکت، گورنر اور علم و ادب کی ممتاز شخصیات اور تحقیقی اداروں کی طرف سے دیئے گئے ہیں ——— مگر یہ بات قابل ذکر ہے کہ آپ یہ تمغات لینے کے لئے خود نہیں گئے بلکہ تمغات آپ تک پہنچائے گئے ——— بئس الفقر علی باب الامیر۔

آپ کی شخصیت آپ کی زندگی ہی میں تحقیق کا موضوع بن گئی ہے۔ ہندوستان کی بہار یونیورسٹی میں ایک فاضل اعجاز انجم لطیفی آپ کے حالات اور علمی کارناموں پر ڈاکٹریٹ کر رہے ہیں۔ تادم تحریر وہ چار باب مکمل کر چکے ہیں

یہ سب کچھ بزرگوں کی دعاؤں کا ثمر ہے، وہ دعائیں جو بقول حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ ——— ''ایک قوی لشکر ہیں۔'' بلاشبہ یہ لشکر ہمیشہ آپ کے

Marfat.com

ساتھ رہا ـــــــ حضرت جد امجد مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ نے آپ کے لئے یہ دعا فرمائی ـــــــ

"اللہ تعالیٰ روح القدس' سے تمہاری مدد فرمائے۔"

اس میں کوئی شک نہیں کہ روح القدس (حضرت جبرئیل علیہ السلام) کی مدد قدم قدم پر آپ کے شامل حال رہی ـــــــ

اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ حبیب کریم علیہ التحیتہ والتسلیم کے صدقے احقر کی اس کوشش کو مقبول و مشکور فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین والحمد للہ رب العالمین۔

احقر

محمد مسرور احمد عفی عنہ

کراچی' سندھ

۲۶ر محرم الحرام ۱۴۱۷ھ

۱۳ر جون ۱۹۹۶ء

Marfat.com

آئینہ خانہ

علامہ محمد ہاشم جان مجددی سرہندی علیہ الرحمہ

کراچی ——— سندھ

"آپ حضرت مولانا مفتی محمد مظہر اللہ قدس سرہ کے صاحبزادے ہیں کہ جو جامع کمالات ظاہری و باطنی تھے' ان کے تقویٰ اور پاک نفسی کے دوسرے مذاہب کے لوگ بھی معترف تھے' یہ انہیں کی تربیت اور فیض نظر کا اثر تھا کہ ایسے اہل علم اور اہل قلم پیدا ہوئے کہ جنھوں نے ان کی یاد تازہ کردی اور ان کے نام کو روشن رکھا۔"

کمال و فضل پسر زیب و زینت پدر است
شود ز آب گہر نام ابر نیساں سبز

(کراچی '۹؍ جون ۱۹۷۵ء)

❖ ❖ ❖

علامہ مخدوم سید حامد الجلالی علیہ الرحمہ

کراچی ——— سندھ

"آپ کی تحریر میں میانہ روی اور دل نشینی ہے۔ آپ ہر بات سمجھ کر اور پرکھ کر مع دلائل لکھنے کے عادی ہیں۔ شاید یہ مخصوص ورثہ ہے جو سراپائے قدس و مکرمت حضرت امام صاحب یعنی اپنے والد سے آپ کو ملا ہے۔ آپ نے اس چھوٹی سی عمر میں کام بڑے بڑے انجام دے ڈالے۔ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ ہو اور عمر میں برکت عطا فرمائے اور توفیق خیر زیادہ سے زیادہ ارزانی فرمائے' آمین!

(کراچی' جولائی ۱۹۷۱ء)

❖ ❖ ❖

Marfat.com

محمد مسلم احمد نظامی۔ ایم' اے

نبیرہ شمس العلماء مولوی نذیر احمد دہلوی

"ابن علامہ دہر حضرت مفتی محمد مظہر اللہ شاہ' برادر محترم میاں مسعود احمد صاحب جو اپنے والد بزرگوار رحمتہ اللہ علیہ کی خصوصی توجہات سے فلاح دارین کا حصول مسعود کرنے کے بعد آج اپنی ذات گرامی میں وہ خصوصیات پیدا کرچکے ہیں جو ایک ولی کامل کی اولاد میں ہونی ضروری ہیں۔ جن کو مفتی صاحب کا ہر کفش بردار قابل صد تعظیم اس لئے سمجھتا ہے کہ وہ حقیقتاً مظہر ہیں حضرت مفتی صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے ———

اللہ تبارک و تعالیٰ ان کو عافیت کے ساتھ قائم رکھے تاکہ مظہری شان کا جیتا جاگتا مظہر ہم گناہ گاروں کے لئے باعث افتخار ہو۔"

(دہلی' ۲۳ر ذیقعد ۱۳۸۷ھ)

❖ ❖ ❖

علامہ محمد بشیر احمد

(صدر ورلڈ اسلامک مشن۔ "میرپور آزاد کشمیر" پاکستان

"آں جناب کی علمی' تبلیغی اور مخلصانہ کاوشوں کو دیکھ کر اسلاف کی یاد تازہ ہوجاتی ہے۔ آپ کی اس عظیم کوشش کی جتنی بھی تعریف کی جائے' کم ہے۔"

(۱۹۷۴ء)

❖ ❖ ❖

Marfat.com

علامہ قمرالزماں اعظمی

(سیکریٹری، ورلڈ اسلامک مشن۔ "بریڈ فورڈ" انگلستان

"آپ کی ذات عصر جدید میں اہل سنت کا قیمتی سرمایہ ہے۔ آپ اہل سنت کے ماحول میں لٹریچر کے فقدان کے اس خلا کو پر کررہے ہیں۔ جو بظاہر پر ہوتا نظر نہیں آرہا تھا۔"

(۱۳ر ستمبر ۱۹۷۴ء)

❖ ❖ ❖

پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

(صدر شعبہ اردو، سندھ یونیورسٹی، حیدر آباد۔ سندھ

"انہوں نے ملک میں نام پیدا کرلیا ہے۔ وہ ان محققین میں سے ایک ہیں جن پر فضلاء اعتماد کرسکتے ہیں اور کوئی بھی یونیورسٹی فخر کرسکتی ہے۔"

ترجمہ انگریزی ——— ۹ر ستمبر ۱۹۷۲ء)

❖ ❖ ❖

پروفیسر ڈاکٹر محمود حسین مرحوم

وائس چانسلر کراچی یونیورسٹی، کراچی

"ڈاکٹر محمد مسعود احمد کا انداز بیان نہایت دل آویز اور ان کی زبان بڑی شگفتہ ہے۔ ان کا قاری اس سے پوری طرح فائدہ اٹھاسکتا ہے۔"

(۱۷ر ستمبر ۱۹۷۳ء)

❖ ❖ ❖

Marfat.com

سید انور علی ایڈووکیٹ

(ایڈووکیٹ آن ریکارڈ' سپریم کورٹ آف پاکستان)

"وہ ایک روشن دماغ اور حساس قلب کے مالک ہیں۔ اس پر مستزاد یہ کہ فطرتاً محقق ہیں اور ہر وقت میدان علم و تحقیق میں شدائد و مصائب جھیلنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ جس موضوع پر قلم اٹھاتے ہیں اس پر کمال قدرت رکھتے ہیں اور اس فن سے واقفیت ہیں کہ موضوع کو بہتر سے بہتر طور پر کسی طرح پیش کیا جاسکتا ہے —— بحیثیت مصنف وہ ایک قابل ذکر قدر و منزلت اور شہرت پہلے ہی حاصل کرچکے ہیں۔"

(ترجمہ انگریزی —— کراچی' ۱۳ر مئی ۱۹۷۴ء)

❖ ❖ ❖

روزنامہ "نوائے وقت" مردان

"جناب مسعود احمد ملک کی جانی پہچانی ایک علمی اور ادبی شخصیت ہیں۔"

(۱۶ر فروری ۱۹۷۴ء)

❖ ❖ ❖

شیخ الحدیث علامہ سید امیر شاہ گیلانی

پشاور —— سرحد

"آپ ایک کہنہ مشق ادیب اور بے باک محقق ہیں۔ محققانہ انداز بیاں آپ کا طرہ امتیاز ہے جس سے آپ علماء میں ممتاز نظر آتے ہیں۔"

(پندرہ روزہ "الحسن" پشاور ۱۵ر دسمبر ۱۹۷۴ء)

❖ ❖ ❖

Marfat.com

ساجد الرحمان

(ایڈوائزر شرعی کورٹ' اسلام آباد)

"جناب محترم مولانا محمد مسعود احمد صاحب انتہائی فاضل عالم ہیں۔ آپ متعدد بیش بہا تصانیف اور ان گنت تحقیقی مقالے سپرد قلم کرچکے ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ نے آپ کو دانش و بینش کے ساتھ ساتھ جذب دل اور گداز روح بھی بڑی وافر مقدار میں عطا فرمایا ہے۔"

(ماہنامہ "رشاد" سیالکوٹ' اگست و ستمبر ۱۹۷۳ء)

❖ ❖ ❖

ہفت روزہ "نظریہ پاکستان" فیصل آباد

"جناب پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب (ایم۔ اے' پی۔ ایچ۔ ڈی) کا انداز نگارش۔ جس میں حسن و جمال' پاک و درخشانی ——— پھر دریائے تحقیق میں آپ حقیقت افروز کی طربناک روانی اور انداز و اسلوب میں سلیم الفطرت طبع مومنانہ کی عاشقانہ جولانی ایک ایک سطر میں اور پھر آسمان صحافت کے درخشندہ و رخشندہ تابناک ستاروں کی ضوفشانی ایک ایک حرف میں جھلمل جھلمل کرتی نظر آتی ہے۔"

(۲۷ر ستمبر ۱۹۷۱ء)

❖ ❖ ❖

ڈاکٹر عابد حسین نظامی

مدیر "ضیائے حرم" لاہور

"چھوٹے چھوٹے جملوں میں وہ جس طرح بڑی بڑی باتیں لکھ دیتے ہیں یہ انہی کا حصہ ہے' سمندر کو کوزے میں بند کرنا کوئی ڈاکٹر صاحب موصوف سے

Marfat.com

سیکھے۔"

(شمارہ اکتوبر ۱۹۷۴ء)

❖ ❖ ❖

علامہ محمد یاسین اختر الاعظمی

(ناظم دارالقلم' نئی دہلی)

"آپ کے قلم سے نکلی ہوئی چند کتابیں نظر سے گذریں۔ جنہیں اعتدال و پختگی اور شگفتگی و روانی قلم کا اعلیٰ ترین نمونہ قرار دیا جاسکتا ہے ـــــ کتنا حقیقت نگار ہے آپ کا قلم اور کتنا پختہ ہے آپ کا انداز تحریر ! ـــــ واللہ پڑھ کر دل باغ باغ ہو جاتا ہے اور قلب کی گہرائیوں سے یہ دعا نکلتی ہے ؂

اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

(۲۸ر جولائی ۱۹۷۶ء)

❖ ❖ ❖

پروفیسر ڈاکٹر نظیر حسین زیدی' کراچی

"آپ کی تحریریں چشم بددور' اس قدر مجلی و مصفی ہیں کہ واقعی کوثر کی دھلی ہوئی زبان معلوم ہوتی ہے۔"

(مارچ ۱۹۷۶ء)

❖ ❖ ❖

Marfat.com

جسٹس پیر محمد کرم شاہ ازہری

(شریعت کورٹ، اسلام آباد، پاکستان)

"ضیائے حرم میں جناب کے تاثرات سے صرف فقیر ہی نہیں بلکہ ضیائے حرم کا ہر قاری متاثر ہے —— یہ چشمہ فیض جاری رہے اور ہم جیسے تشنہ لب سیراب ہوتے رہیں۔ آمین، ثم آمین۔"

(۷ر ستمبر ۱۹۷۶ء)

❖ ❖ ❖

ڈاکٹر محمد مکرم احمد

(مفتی اعظم دہلی، مسجد جامع فتحپوری، دہلی)

میں نہ کوئی ادیب ہوں اور نہ علمی استعداد ہی کچھ ہے، آپ کے اس مضمون کے سلاست اور جامعیت دیکھ کر میں اس کشمکش میں ہوں کہ نہ تو یہ رنگ ڈپٹی نذیر احمد کا ہے، نہ ہی سرسید کا —— فرحت اللہ بیگ اور خواجہ حسن نظامی کا رنگ بھی جداگانہ ہے —— غالب کا رنگ بھی ادباء انفرادی مانتے ہیں، لیکن آپ کی یہ طرز تحریر ان سب سے جدا رہتے ہوئے کمال اور جامع نظر آ رہی ہے۔ میں کہوں گا کہ آپ کا رنگ ان سب سے جدا ہے لیکن اس میں وہ تمام خوبیاں ہیں جو کسی اچھے مضمون نگار میں ہونی چاہئیں —— تنقید میں آل احمد سرور اور پروفیسر احتشام حسین، نیر کلیم الدین کے ہاں وہ مزا نہیں جو آپ کے ہاں مجھے اس مختصر مضمون میں میسر آیا —— اعتدال پسند مزاج اور عادلانہ تصنیف و تالیف کا جو تصور ذہن میں آتا ہے وہ اس سے پہلے کسی اور تصنیف میں اتنا نظر نہیں آیا۔"

(۱۹ر دسمبر ۱۹۷۴ء)

❖ ❖ ❖

Marfat.com

قاضی محمد حمایت اللہ

(پرنسپل، دانش کدہ، کراچی)

"یہ زور و کمال اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہزاروں میں سے ایک کو انعام ہوتا ہے کہ جسے دور قدیم والے بھی چاہیں اور دور جدید والے بھی سراہیں اور استفادہ میں دونوں برابر رہیں۔ اللھم زذ فزد! ——— ایسٹرونومی والے اسے JANUS کا مقام دیتے ہیں کہ یہ ستارہ دروازہ کی طرح اپنے دونوں رخ روشن رکھتا ہے اور ہزاروں لاکھوں میں ایک ہی ہوتا ہے ورنہ دوسرے عام و خاص ستاروں کی روشنی دیوار کے مانند ہے کہ صرف ایک رخ روشن ہے، دوسرا تاریک ——— یا تو دور قدیم والے اپنائیں اور دور جدید والے کترائیں یا اس کے برعکس۔"

(۱۲ر جنوری ۱۹۷۳ء)

❖ ❖ ❖

عزیز الملک علامہ محمد یوسف سلیمانی

(ریکارڈ کیپر سنٹرل ریکارڈ آفس لائبریری، ریاست جے پور)

"اب تک جسے شناور سمجھتے تھے وہ تو غوطہ خور بھی نکلا ——— جس دم کا کرشمہ کہ دریا کی تہہ سے صدف صادق ڈھونڈ نکالی ——— اس صدف سے وہ در یکتا نکلا جس کی آب و تاب نے نگاہیں چندھیا دیں۔ تحریر کیا ہے، بس آیات محکمات کا منظر ہے جو متشابہات کے معانی مقصود بتا رہی ہیں ——— جان مشتاق اش اش کرنے لگی اور صوت سرمدی سے احسنت احسنت کی صدائیں آنے لگیں، یہ سب افصح العرب والعجم ﷺ سے قلبی لگاؤ اور دین الحق کی طرف جھکاؤ کا ثمرہ جاں فزا ہے ——— ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شاخ بارور سے

Marfat.com

پھول دار بیل جاہی لپٹی اور خوشبوئے روح پرور سے تختہ کا تختہ مہکا دیا —— اس تحریر میں ذکر کا سوز بھی ہے اور شغل کا ساز بھی —— فکر کی پرواز بھی ہے اور دل کی آواز بھی —— علم مفید کی روشنی بھی ہے اور عمل صداقت کا شوق بھی ہے اور حقانیت کا ذوق بھی —— کسب سے بڑھ کر موہبت کارفرما ہے۔"

(۲۹ر ذیقعد ۱۳۹۲ھ)

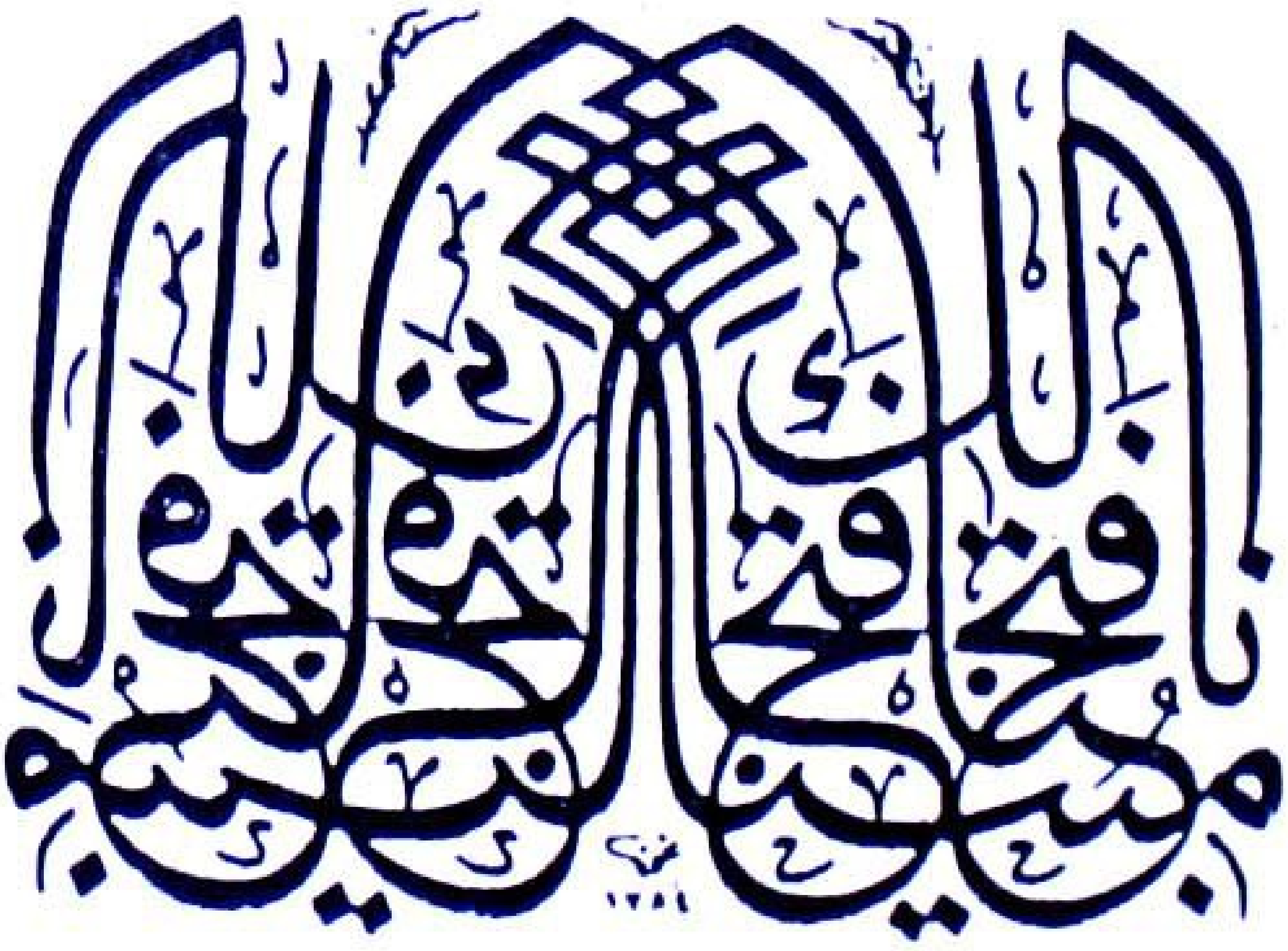

Marfat.com

ہو القادر
مشکلیں امت مرحوم کی آساں کر دے
مور بے مایہ کو ہمدوش سلیماں کر دے
جنس نایاب محبت کو پھر ارزاں کر دے
ہند کے دیر نشینوں کو مسلماں کر دے
کلام حضرت علامہ اقبال

Marfat.com

مسعود ملت کے آثار علمیہ

Marfat.com

کہکشاں

- ○ ـــــ تصانیف (اردو)
- ○ ـــــ تصنیف (انگریزی)
- ○ ـــــ تالیفات
- ○ ـــــ تراجم از مسعود ملت
- ○ ـــــ مقالہ ڈاکٹریٹ
- ○ ـــــ تصانیف و تالیفات کے تراجم
  - ❖ انگریزی
  - ❖ عربی
  - ❖ فارسی
  - ❖ سندھی
  - ❖ پشتو
  - ❖ فرانسیسی
  - ❖ ڈچ
  - ❖ گجراتی
  - ❖ ہندی
  - ❖ اردو
- ○ ـــــ مستقبل میں مرتب ہونے والی تصانیف

Marfat.com

مسعود ملت کے آثار علمیہ

✪ تصانیف (اردو)

نمبر شمار	عنوان	فن	مقام اشاعت	سنہ طباعت
۱۔	شاہ محمد غوث گوالیاری	سوانح	میرپورخاص	۱۹۶۴ء
۲۔	تذکرہ مظہر مسعود	″	کراچی	۱۹۶۹ء
۳۔	فاضل بریلوی اور ترک موالات	سیاسیات	لاہور	۱۹۷۱ء
۴۔	فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں	سوانح	لاہور	۱۹۷۳ء
۵۔	حیات مظہری	″	کراچی	۱۹۷۴ء
۶۔	عاشق رسول	ادب	لاہور	۱۹۷۶ء
۷۔	سیرت مجدد الف ثانی	سوانح	لاہور	۱۹۷۶ء
۸۔	موج خیال	ادب	کراچی، بمبئی	۱۹۷۷ء
۹۔	حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال	فلسفہ	لاہور	۱۹۷۸ء
۱۰۔	مولانا محمد عبدالقدیر بدایونی	سوانح	لاہور	۱۹۷۸ء
۱۱۔	حیات فاضل بریلوی	″	لاہور	۱۹۷۸ء
۱۲۔	تحریک آزادی ہند اور السواد اعظم	سیاسیات	لاہور	۱۹۷۹ء
۱۳۔	شاعر محبت	ادب	گجرات	۱۹۷۹ء
۱۴۔	محبت کی نشانی	فقہ و ادب	کراچی، الٰہ آباد	۱۹۸۰ء
۱۵۔	حیات مولانا احمد رضاخان بریلوی	سوانح	سیالکوٹ	۱۹۸۱ء
۱۶۔	گناہ بے گناہی	سیاسیات	لاہور، کراچی	۱۹۸۱ء
۱۷۔	حیات امام اہلسنّت	سوانح	لاہور، کراچی	۱۹۸۱ء
۱۸۔	دائرہ معارف امام احمد رضا	″	کراچی	۱۹۸۲ء
۱۹۔	ماہ و انجم	سوانح	سیالکوٹ	۱۹۸۳ء

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	فن	مقام اشاعت	سنہ طباعت
۲۰۔	نور و نار	سیرت	لاہور، کراچی	۱۹۸۴ء
۲۱۔	اجالا	سوانح و ادب	لاہور، کراچی	۱۹۸۴ء
۲۲۔	نظام مصطفیٰ	سیاسیات	لاہور	۱۹۸۴ء
۲۳۔	رہبر و رہنما	سوانح و ادب	لاہور، کراچی	۱۹۸۶ء
۲۴۔	آخری پیغام	قرآن و ادب	لاہور، پشاور	۱۹۸۶ء
۲۵۔	تنقیدات و تعاقبات امام احمد رضا	سیاسیات	لاہور	۱۹۸۸ء
۲۶۔	جشن بہاراں	سیرت و ادب	کراچی، لاہور	۱۹۸۸ء
۲۷۔	جان جاناں ﷺ	سیرت و ادب	کراچی	۱۹۸۹ء
۲۸۔	آئینہ رضویات (جلد اول)	تاریخ، سوانح، سیاسیات	کراچی	۱۹۸۹ء
۲۹۔	جان ایمان	سیرت و ادب	لاہور	۱۹۸۹ء
۳۰۔	دعائے خلیل	”	لاہور	۱۹۹۰ء
۳۱۔	غریبوں کے غمخوار	سوانح و ادب	لاہور	۱۹۹۰ء
۳۲۔	امام احمد رضا اور عالمی جامعات	”	صادق آباد	۱۹۹۰ء
۳۳۔	امام احمد رضا اور علوم جدیدہ و قدیمہ	”	لاہور	۱۹۹۰ء
۳۴۔	سرتاج الفقہاء	فقہ، سوانح	لاہور	۱۹۹۰ء
۳۵۔	کل کے معمار	ادب	لاہور	۱۹۹۱ء
۳۶۔	رحمتہ للعالمین	سیرت و ادب	لاہور	۱۹۹۱ء
۳۷۔	مراد رسول	سوانح	لاہور	۱۹۹۲ء
۳۸۔	عیدوں کی عید	سیرت	کراچی، لاہور	۱۹۹۲ء
۳۹۔	قیامت	قرآن و ادب	کراچی	۱۹۹۲ء
۴۰۔	آئینہ رضویات (جلد دوم)	سوانح، تاریخ وغیرہ	کراچی	۱۹۹۳ء

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	فن	مقام اشاعت	سنہ طباعت
۴۱۔	جانِ جاں	سیرت و ادب	کراچی	۱۹۹۳ء
۴۲۔	محدث بریلوی	سوانح	کراچی، لاہور	۱۹۹۳ء
۴۳۔	علم غیب	سیرت	کراچی، دہلی	۱۹۹۳ء - ۹۶ء
۴۴۔	جشن ولادت ﷺ	"	لاہور	۱۹۹۴ء
۴۵۔	رسم و رواج	عمرانیات	"	۱۹۹۴ء
۴۶۔	رونق حیات	فقہ و ادب	"	۱۹۹۴ء
۴۷۔	تعظیم و توقیر	سیرت	کراچی، دہلی	۱۹۹۴ء - ۹۶ء
۴۸۔	نسبتوں کی بہاریں	نفسیات، ادب و تصوف	کراچی، لاہور دہلی	۱۹۹۴ء - ۹۶ء
۴۹۔	حضرت مجدد الف ثانی، حالات و افکار و خدمات	سوانح	کراچی	۱۹۹۵ء
۵۰۔	دو قومی نظریہ اور پاکستان	سیاسیات	لاہور	۱۹۹۵ء
۵۱۔	پیغام	معاشیات اور عمرانیات	کراچی، لاہور	۱۹۹۵ء
۵۲۔	نئی نئی باتیں	فقہ و ادب	کراچی، لاہور، دہلی	۱۹۹۵ء - ۹۶ء
۵۳۔	عورت اور پردہ	"	کراچی، دہلی	۱۹۹۵ء - ۹۶ء
۵۴۔	سلام و قیام	سیرت و ادب	کراچی، دہلی	۱۹۹۵ء - ۹۶ء
۵۵۔	قبلہ	تاریخ و سیرت	کراچی، لاہور، دہلی	۱۹۹۵ء - ۹۶ء
۵۶۔	آئینہ رضویات (جلد سوم)	تاریخ اور سوانح وغیرہ	کراچی	۱۹۹۶ء
۵۷۔	مصطفوی نظام معیشت	معاشیات	کراچی	۱۹۹۶ء
۵۸۔	فاروق اعظم کا غیر مسلموں سے حسن سلوک	سیاسیات	کراچی	۱۹۹۶ء
۵۹۔	جشن میلاد النبی ﷺ (سنت یا بدعت)	سیرت	حیدر آباد دکن	۱۹۹۶ء

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	فن	مقام اشاعت	سنہ طباعت
۶۰۔	تنقیحات	تنقید	لاہور	۱۹۹۶ء
۶۱۔	صراط مستقیم	عمرانیات	کراچی	زیر تدوین
۶۲۔	تقلید	عمرانیات	کراچی	"
۶۳۔	تکریم قرآن	قرآن	کراچی	"
۶۴۔	روح اسلام	تصوف	کراچی	"
۶۵۔	جس کا انتظار تھا!	سیرت		"
۶۶۔	خلفائے اعلیٰ حضرت	سوانح	لاہور	۱۹۹۶ء
۶۷۔	فقیہہ الہند شاہ محمد مسعود محدث دہلوی	"	کراچی	۱۹۹۶ء
۶۸۔	ہم کدھر جارہے ہیں؟	تاریخ و سیاسیات	کراچی	زیر تدوین

✪ تصنیف (انگریزی)

۶۹۔	Neglected Genius Of The East	سوانح	کراچی' لاہور ساؤتھ افریقہ	۱۹۷۸ء
۳۰۔	مقالہ ڈاکٹریٹ اردو میں قرآنی تراجم و تفاسیر ایک تاریخی جائزہ		حیدر آباد (سندھ)	غیر مطبوعہ

✪ تالیفات

۱۔	دائمی تقویم	توقیت	کوئٹہ	۱۹۶۷ء
۲۔	مظہر اخلاق	اخلاقیات	کراچی	۱۹۶۸ء
۳۔	تجلیات مظہری (مفتی محمد مظہر اللہ اپنے مکتوبات کے آئینے میں) مشمولہ مکاتیب مظہری	ادب	"	۱۹۶۹ء
۴۔	ارکان دین	فقہ	کراچی' لاہور	۱۹۶۹ء

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	فن	مقام اشاعت	سنہ طباعت
۵۔	مکاتیب مظہری (جلد اول)	ادب و تصوف	کراچی	۱۹۶۹ء
۶۔	مواعظ مظہری	مذہب و ادب	〃	۱۹۶۹ء
۷۔	فتاویٰ مظہری	فقہ	〃	۱۹۷۰ء
۸۔	مظہرالعقائد	عقائد	سیالکوٹ	۱۹۷۶ء
۹۔	حیات مسعودی مشمولہ "فتاویٰ مسعودی"	سیرت	کراچی	۱۹۷۸ء
۱۰۔	اکرام امام احمد رضا	سوانح	لاہور	۱۹۸۱ء
۱۱۔	امام احمد رضا اور عالم اسلام	سوانح	کراچی	۱۹۸۳ء
۱۲۔	فتاویٰ مسعودی	فقہ	〃	۱۹۸۷ء
۱۳۔	گویا دبستان کھل گیا	سوانح	لاہور	۱۹۸۹ء
۱۴۔	عشق ہی عشق	ادب	〃	۱۹۹۳ء
۱۵۔	ارمغان رضا	〃	کراچی	۱۹۹۴ء
۱۶۔	حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا انقلابی دین	سیاسیات	بارہ مولا، کشمیر	۱۹۹۴ء
۱۷۔	انتخاب حدائق بخشش	ادب	کراچی	۱۹۹۵ء
۱۸۔	مکاتیب مظہری (جلد دوم)	〃		زیر طبع
۱۹۔	مکتوبات شریف حضرت قاضی احمد وفائی نقشبندی مجددی	ادب و تصوف	کراچی	۱۹۹۷ء

✪ تراجم از مسعود ملت :

1-	Islam at the Cross Road "اسلام دوراہے پر" از لیو پولڈ اسد	مذہب	ماہنامہ پاسبان الہ آباد	۱۹۵۶ء

Marfat.com

سن طباعت	مقام اشاعت	فن	عنوان	نمبر شمار
۱۹۵۷ء	لاہور	ادب	Two Gental Men of Verona "ویرونا کے دو شریف زادے" از ولیم **شیکسپیئر**	-2
۱۹۵۷ء	حیدر آباد سندھ	معاشیات	The Economic History Of Hyderabad "حیدر آباد کی معاشی تاریخ" از محمد حسین ترک ۱۹۵۷ء	-3
۱۹۶۴ء	لاہور	تاریخ و ثقافت	The Influence of Islam On Indian Culture "تمدن ہند پر اسلامی اثرات" از ڈاکٹر تارا چند	-4
۱۹۸۱ء	کراچی	تاریخ و سیاست	محمد علی فرانس میں	

✪ تصانیف و تالیفات کے تراجم

☆ انگریزی

سن طباعت	مقام اشاعت	مترجم	عنوان	نمبر شمار
۱۹۸۷ء	انگلستان	ایم۔ خطاب پروفیسر	اجالا (The Light)	ا۔
۱۹۹۱ء	ڈربن	ایم۔ اے قادر		
(غیر مطبوعہ)	گوجرہ	پروفیسر ظفر علی احسن		
		پروفیسر	رہبر و رہنما	۲۔
۱۹۸۹ء	کراچی	ایم۔ اے قادر	The Savinian Guide	

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	مترجم	مقام اشاعت	سن طباعت
	and Guidance	نگار عرفانی	ڈربن	۱۹۹۲ء
۳۔	گناہ بے گناہی	پروفیسر	کراچی	
	Baseless Blame	ایم۔ اے قادر	جنوبی افریقہ	۱۹۹۲ء
	پروفیسر ظفر علی احسن		گوجرہ	
۴۔	گویا دبستان کھل گیا	پروفیسر	ڈربن	۱۹۹۲ء
	Imam Ahmed Raza	زین الدین صدیقی	کراچی	۱۹۹۲ء
	Impressions and Reflections		مبارکپور، جنوبی افریقہ	
۵۔	علم غیب	پروفیسر عظیمی	کراچی، دہلی	۱۹۹۴ء
	Knowledge of Unseen	ایف۔ ایم شیخ	جنوبی افریقہ	
۶۔	تعظیم و توقیر	پروفیسر عظیمی	کراچی، دہلی	۱۹۹۴ء
	Respect and Revernce	ایف۔ ایم شیخ	جنوبی افریقہ	
۷۔	نسبتوں کی بہاریں	پروفیسر عظیمی	کراچی، دہلی	۱۹۹۴ء
	Significance of Spiritual Affinity	ایف۔ ایم شیخ	جنوبی افریقہ	
۸۔	نئی نئی باتیں	پروفیسر عظیمی	کراچی، دہلی	۱۹۹۵ء
	The Novelties		جنوبی افریقہ	
۹۔	عیدوں کی عید	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	بریلی	۱۹۹۵ء
	Supereme Festival	ڈاکٹر عبدالحق گوڈلاس	کراچی، امریکہ	
		علامہ ابراہیم خوشتر صدیقی	ماریشس	
۱۰۔	حیات مولانا احمد رضا خاں بریلوی	پروفیسر رحمت اللہ	کراچی	۱۹۹۵ء
	The Reformer of Muslim World		تامل ناڈو (انڈیا)	
۱۱۔	فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں	پروفیسر عبدالرشید	بھارت	

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	مترجم	مقام اشاعت	سن طباعت
۱۲۔	حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال The Influence of Mujadad Alf -i- Thani on Dr. M. Iqbal	پروفیسر عظیمی ایف۔ ایم شیخ	کراچی	۱۹۹۶ء
۱۳۔	سلام و قیام Salution and adoration	پروفیسر عظیمی ایف۔ایم شیخ	"	۱۹۹۶ء
۱۴۔	قبلہ Facial Focus	پروفیسر عظیمی ایف۔ ایم شیخ	"	۱۹۹۶ء
۱۵۔	عورت اور پردہ Woman And The Veil	فاطمہ مسعودی	"	۱۹۹۶ء
۱۶۔	فاروق اعظم کا غیر مسلموں سے حسن سلوک	فاطمہ مسعودی	"	زیر تدوین

☆ عربی

۱۷۔	مصطفوی نظام معیشت	پروفیسر ابرار حسین	کراچی	۱۹۹۷ء
۱۸۔	" " "	فاطمہ مسعودی	کراچی	۱۹۹۷ء
۱۹۔	صراط مستقیم	پروفیسر ابرار حسین	کراچی	۱۹۹۷ء
۲۰۔	دعائے خلیل	فاطمہ مسعودی	کراچی	۱۹۹۷ء
۲۱۔	الشیخ احمد رضا خان البریلوی	مولانا محمد عارف مصباحی	کراچی	۱۹۹۱ء
۲۲۔	فقیہہ العصر	مفتی محمد نصر اللہ خان افغانی	"	۱۹۹۳ء
۲۳۔	عیدوں کی عید (عید الاعیاد)	افتخار احمد قادری	پیرس بہجت الھباشنہ، عمان	۱۹۹۵ء

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	مترجم	مقام اشاعت	سن طباعت
		سید فخرالدین اویسی مدنی مفتی محمد مکرم احمد		
۲۴۔	دور الشیخ احمد رضا الہندی البریلوی (فی مقاومة البدع والرد علیہا)	مولانا ممتاز احمد سدیدی	کراچی	۱۹۹۵ء
۲۵۔	التعظیم والتوقیر	ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد	″	۱۹۹۶ء
۲۶۔	پیغام	″		زیر طبع
۲۷۔	بساتین الغفران (انتخاب حدائق بخشش)	حازم محمد احمد المحفوظ المصری		زیر طبع
۲۸۔	علم الغیب	بہجت الہباشنہ سید فخرالدین اویسی مدنی ڈاکٹر محمد مکرم احمد	عمان (اردن)	زیر طبع
۲۹۔	علامة المحبة (محبت کی نشانی)	افتخار احمد قادری		زیر طبع
۳۰۔	احمد رضا خان بریلوی (برائے مجمع الملکی لبحوث الحضارة الاسلامیہ)	مولانا ممتاز احمد سدیدی	عمان	۱۹۹۱ء
۳۱۔	نئی نئی باتیں	افتخار احمد قادری	مبارکپور	زیر تدوین
۳۲۔	قبلہ	مولانا محمد حسین	دہلی	زیر تدوین
۳۳۔	پیغام	ڈاکٹر محمد مکرم احمد	دہلی	زیر تدوین

☆ فارسی

نمبر شمار	عنوان	مترجم	مقام اشاعت	سن طباعت
۳۴۔	عید اعیاد (عیدوں کی عید)	ڈاکٹر انعام الحق کوثر پروفیسر نجم الرشید	کراچی	۱۹۹۴ء
۳۵۔	تعظیم و توقیر	ڈاکٹر انعام الحق کوثر	کوئٹہ	۱۹۹۴ء

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	مترجم	مقام اشاعت	سن طباعت
۳۶۔	علم الغیب	”	”	زیر طبع
		پروفیسر نجم الرشید		
۳۷۔	حضرت مجدد الف ثانی حالات و افکار و خدمات	پیر فضل الرحمٰن آغا مجددی	کراچی	زیر ترتیب
۳۸۔	احمد رضا خاں بریلوی (برائے انسائیکلو پیڈیا اسلامیکا فاؤنڈیشن تہران)	ڈاکٹر رضاء اللہ عارف نوشاہی	تہران	۱۹۹۱ء

☆ سندھی

نمبر شمار	عنوان	مترجم	مقام اشاعت	سن طباعت
۳۹۔	نور و نار	حاجی علی محمد میمن	پشاور	۱۹۸۴ء
۴۰۔	حیات امام اہل سنت (غیر مطبوعہ)	علامہ عبدالرسول نگسی بلوچ	نواب شاہ سندھ	۱۹۸۶ء
۴۱۔	اجالا	”	کراچی	۱۹۸۷ء
۴۲۔	جشن بہاراں (غیر مطبوعہ)	پروفیسر عبدالرزاق	جنگ شاہی سندھ	۱۹۸۸ء
۴۳۔	گناہ بے گناہی (”)	محمد مومن رضوی	تھرپارکر، سندھ	۱۹۸۸ء
۴۴۔	فاضل بریلوی اور ترک موالات			(غیر مطبوعہ)
۴۵۔	غریبوں کے غمخوار	جاوید اقبال نورانی	ٹنڈوجام، سندھ	۱۹۹۲ء
۴۶۔	نسبتوں کی بہاریں	پیر نثار جان سرہندی	میرپور خاص	۱۹۹۵ء
		پروفیسر عبدالقدوس سرہندی	”	
		مولوی علی محمد نقشبندی	”	
۴۷۔	عیدوں کی عید	ماسٹر احمد علی	ٹھٹھہ، سندھ	۱۹۹۳ء
		علی محمد نقشبندی	میرپور خاص	۱۹۹۵ء
		حافظ شیراز احمد پاٹولی	حیدر آباد، سندھ	۱۹۹۶ء

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	مترجم	مقام اشاعت	سن طباعت
۴۸۔	تعظیم و توقیر	رافعہ غلام محمد	کراچی	۱۹۹۶ء
۴۹۔	علم غیب	حافظ عبدالرزاق سکندری	سانگھڑ	〃
		محمد رحیم ڈنو گھرلو		

⭐ فرانسیسی

۵۰۔	عیدوں کی عید	علامہ ابراہیم خوشتر صدیقی	ڈربن	۱۹۹۳ء

⭐ ڈچ

۵۱۔	عیدوں کی عید		روٹرڈوم (ہالینڈ)	۱۹۹۳ء
		ڈاکٹر نصیر اشرف	(غیر مطبوعہ)	۱۹۹۴ء

⭐ پشتو

۵۲۔	نور و نار	زیر نگرانی خواجہ	پشاور	۱۹۸۴ء
		عبداللہ جان مجددی		
۵۳۔	علم غیب	قاضی وجیہہ الدین	پشاور	۱۹۸۴ء
۵۴۔	صراط مستقیم	مولانا عبدالخالق نقشبندی	کراچی	۱۹۹۷ء

⭐ گجراتی

۵۵۔	اجالا	پروفیسر عبدالرشید	کراچی	۱۹۸۸ء

⭐ ہندی

۵۶۔	گناہ بے گناہی	سرتاج حسین رضوی	بریلی	۱۹۹۱ء
۵۷۔	عیدوں کی عید	روبینہ عزیز	اندور (انڈیا)	۱۹۹۴ء
		سرتاج حسین رضوی	بریلی	
		محمد یونس باڑی مظہری	(ہفت زبان) کراچی	۱۹۹۵ء
۵۸۔	رہبر و رہنما	خالد علی خاں	بریلی	

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	مترجم	مقام اشاعت	سن طباعت
۵۹۔	قیامت	سرتاج حسین رضوی	بریلی	۱۹۹۷ء

☆ اردو

۶۰۔	مشرق کا فراموش کردہ نابغہ Neglected Genius Of The East	محمد شفیع بلوچ	کوئٹہ	۱۹۹۵ء

☆ بنگلہ

۶۱۔	نور و نار		چٹاگانگ	۱۹۸۳ء

✪ مستقبل میں مرتب ہونے والی تصانیف

نمبر شمار	عنوان	فن	مرتبہ
۱۔	مقالات مسعودی (جلد اول)	قرآن و سیرت	ابو السرور محمد مسرور احمد
۲۔	مقالات مسعودی (جلد دوم)	اردو شعراء	"
۳۔	مقالات مسعودی (جلد سوم)	فارسی شعراء	"
۴۔	مقالات مسعودی (جلد چہارم)	متفرقات	"
۵۔	خطبات مسعودی	مذہب و ادب	ڈاکٹر مجید اللہ قادری
۶۔	دراسات مسعودی	" " "	حاجی محمد الیاس نقشبندی
۷۔	مکاتیب مسعودی (جلد اول)	ادبی خطوط	محمد عبدالستار طاہر
۸۔	مکاتیب مسعودی (جلد دوم)	علمی خطوط	"
۹۔	مکاتیب مسعودی (جلد سوم)	متفرق خطوط	"
۱۰۔	مقدمات مسعودی (جلد اول)	سیرت	"
۱۱۔	مقدمات مسعودی (جلد دوم)	فقہ	"
۱۲۔	مقدمات مسعودی (جلد سوم)	ادب	"
۱۳۔	تفاسیر مسعودی	تفسیر	"
۱۴۔	پیغامات مسعودی	عام	"

Marfat.com

Marfat.com

ادارۂ مسعودیہ کراچی Idara-e-Mas'udia, Karachi

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

Marfat.com

Idara-e-Mas'udia, Karachi

ادارۂ مسعودیہ کراچی

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

Marfat.com